



بدھوار ۱۲ نومبر ۲۰۲۵ء بمطابق ۲۰ جمادی الاول ۱۴۴۷ھ

اقوال زریں

جو تمہارا غصہ برداشت کرے اور ثابت قدم رہے وہ تمہارا دوست ہے، (حضرت علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ)

صحت کے شعبے کو مستحکم بنانے کی ضرورت

دیہی علاقوں، بالخصوص ضلع صدر مقامات پر صحت کے شعبے کی حالت کو بہتر بنانا وقت کی اہم ترین ضرورت بن چکی ہے۔ حکومت کی جانب سے اسپتالوں کی کارکردگی کی نگرانی اور بہتری کے لئے اقدامات قابل ستائش ہیں، خصوصاً ان ڈاکٹروں پر پابندی عائد کرنا جو دوران ڈیوٹی فحی پر کیٹس کرتے ہیں اور مریضوں کی صحت سے کھلو اڑتے ہیں۔

موجودہ حالات میں ضلع سطح پر طبی سہولیات کی کمی نہ صرف ان علاقوں کے مریضوں کو متاثر کر رہی ہے بلکہ اس کا دباؤ سری گمر کے بڑے اسپتالوں جیسے کہ ایس ایم ایچ ایل اور سکمر پر بھی پڑ رہا ہے۔ ایسے مریض جنہیں ضلع اسپتالوں میں علاج ممکن ہے، وہ بھی انہی بڑے اسپتالوں کا رخ کرتے ہیں جس سے وہاں کے ڈاکٹروں پر اضافی دباؤ بڑھ جاتا ہے۔

اگرچہ حقیقت یہ ہے کہ ضلع اسپتالوں میں ماہر ڈاکٹروں، پیرامیڈیکل عملے اور جدید مشینوں کی کمی ہے، لیکن اس کی کوئی ترمیم کرنے پر توجہ دینا نہایت ضروری ہے تاکہ ہر مریض کو اس کے قریبی علاقے میں مناسب علاج دستیاب ہو۔ صرف انتہائی نازک حالت کے مریضوں کو بڑے اسپتالوں میں ریفر کیا جانا چاہیے۔

صحت ہر شہری کا بنیادی حق ہے، چاہے وہ سری گمر میں رہتا ہو یا جموں و کشمیر کے کسی دور دراز گاؤں میں۔ لہذا حکومت کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ پرائمری ہیلتھ سینٹرز کو بھی جدید بنائے، وہاں ڈاکٹروں، لیب، اور ایمرجنسی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنائے۔ حکومت نے خود تسلیم کیا ہے کہ ڈاکٹروں کی متعدد اسامیاں خالی ہیں۔ ان اسامیوں کو جلد از جلد پُر کیا جانا چاہیے تاکہ دور دراز علاقوں میں بھی طبی خدمات بحال ہوں۔

یہ بات خوش آئند ہے کہ ضلع مقامات پر اب میڈیکل کالج کام کر رہے ہیں مختلف اضلاع میں قائم ہونے والے میڈیکل کالجوں کو چاہیے کہ وہ نہ صرف تعلیم بلکہ مقامی صحت کی ضروریات کو بھی پورا کریں۔ انہیں اپنے متعلقہ ضلع میں صحت خدمات کی نگرانی اور بہتری میں کردار ادا کرنا ہوگا۔

انٹرنیٹ اور ٹیکنالوجی کا استعمال کرتے ہوئے ٹیلی میڈیسن کے ذریعے ماہر ڈاکٹروں کی مشاورت کو دیہی علاقوں تک پہنچایا جاسکتا ہے۔ سکمر کے چند ڈاکٹروں کی جانب سے شروع کی گئی پہل کو مزید وسعت دی جاسکتی ہے۔ وہاں دل کے ماہر ڈاکٹر مریضوں کیلئے سوشل میڈیا اور ویس اپ گروپوں کا استعمال کر کے کسی بھی ہنگامی صورت فوری علاج کیلئے دیہی علاقوں میں موجود جونیئر ڈاکٹروں کی رہنمائی کرتے ہیں اس طرح اب تک مریضوں کی جان بچائی جا چکی ہے۔

اس کے علاوہ دور دراز علاقوں میں باقاعدہ موبائل میڈیکل ٹیموں کو روانہ کیا جائے تاکہ وہ لوگوں کو ان کی دیہلیز پر طبی سہولیات فراہم کریں۔

دیہی علاقوں میں لوگوں کو صحت، صفائی، غذائیت اور ابتدائی طبی امداد سے متعلق تربیت دی جائے تاکہ چھوٹے مسائل بروقت قابو میں لائے جاسکیں۔

دیہی علاقوں میں تعینات ڈاکٹروں اور عملے کو خصوصی مراعات اور اضافی الاؤنس دیے جائیں تاکہ وہ پرعزم ہو کر اپنی خدمات انجام دیں۔ ہر ضلع اسپتال اور پی ایچ سی میں ایمرجنسی کی سہولیات، ایبویٹنس سروس، ادویات اور چوبیس گھنٹے عملہ موجود ہونا چاہیے۔

یہ حقیقت ہے کہ سری گمر یا کسی بھی بڑے شہر میں طبی سہولیات زیادہ بہتر ہیں، لیکن اگر حکومت صحت کو مساوی حق سمجھ کر ہر شہری تک پہنچانے کا عزم کرے تو دیہی علاقوں کی حالت بھی بہتر ہو سکتی ہے۔ ہمیں ایک ایسے نظام کی ضرورت ہے جو مرکزیت سے نکل کر چھٹی سطح پر لوگوں کو بنیادی صحت کی سہولیات فراہم کرے۔

شاداب احمد صدیقی
نوجوانوں میں ون ویلنگ کا بڑھتا ہوا رجحان تشویش کا باعث ہے، یہ شوق تیزی سے نوجوانوں میں سرایت کر چکا ہے۔
ون ویلنگ کرنے والی نوجوان نسل، پوز، لائیک، کمٹس اور لوگوں کی توجہ حاصل کرنے کے لیے کرتب دکھاتے ہیں۔ ان نوجوانوں میں شعور کا فقدان ہے۔ یہ پیدائشی طور پر نفسیاتی مسائل کا شکار ہوتے ہیں۔
مٹیلو نوجوان مختلف علاقوں میں نوجوانوں کی صورت میں اٹھتے ہوئے ہیں ان مٹیلو نوجوانوں میں با اثر اور غریب طبقے سے تعلق رکھنے والے لوگوں کے بچے شامل ہوتے ہیں۔
نوجوان ون ویلنگ کو ایک کھیل تصور کرتے ہیں جو کہ میرے ناقص علم کے مطابق انسانیت سے ایک سنگین مذاق ہے ایک ایسا مذاق جس سے صرف ایک فرد کی فخر نہیں جانی بلکہ اس سے وابستہ تمام افراد کی موت واقع ہو جاتی ہے۔ قسمت سے بچ گیا تو خود کو محذوری کے حوالے کر دیا اور اگر موت کے منہ میں چلا گیا تو اپنے خاندان کو تلخ یادوں کے حوالے کر گیا۔ ون ویلنگ کرنے والے

اپنے انجام سے بے خبر ایک دوسرے سے بازی لے جانے کے شوق میں اکثر اپنے ہنٹے ہنٹے خاندان کو غناک الیے سے وہ چار کر دیتے ہیں۔ یہی نوجوان شعور کی کمی کا شکار ہوتے ہیں اور لا شعوری میں زندگی کے ہاتھوں کھیل کر موت یا معذوری کی آغوش میں سو جاتے ہیں۔ ون ویلنگ کے دوران نوجوان مختلف کرتب کا مظاہرہ کرتے، موٹر سائیکل کو تیز رفتاری سے چلاتے ہیں، سیٹ اور پیڈرول ٹنچی پر لیٹ جانا، ایک پاؤں سیٹ پر رکھ کر ایک ٹانگہ ہوا میں رکھنا اور جھک کر پیڈل پکڑنا، موٹر سائیکل نیچے لٹائی کر کے چلانا، ڈگ ڈگ زینگ بنانا، پیڈل سے دونوں ہاتھ چھوڑنے سمیت دیگر خطرناک طریقے معمول بن گئے ہیں، خطرناک انداز میں ڈرائیونگ کے باعث یہ نوجوان نہ صرف اپنی جان کو خطرے میں ڈالتے ہیں بلکہ دوسروں کی زندگی کو بھی داؤ پر لگا دیتے ہیں۔ اگر موٹر سائیکل قابو سے باہر ہو جائے یا سبب ہو جائے تو سڑکی پوٹ جان لیا ثابت ہو سکتی ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ نوجوانوں کو توجہ حاصل کرنے کے لیے اور اپنے آپ کو بہادر دکھانے کے لیے ون ویلنگ کرتے ہیں، جب کہ بعض نوجوان شریٹس بھی لگاتے ہیں۔ اس شرط کے پکڑ میں زندگی کی بازی بھی ہار جاتے ہیں۔ ون ویلنگ، موٹر سائیکل ریس شخص جان لیا کھیل ہی نہیں بلکہ بعض بجرمانہ ذہنیت کے حامل افراد نے اسے نازک آزمائش کا ذریعہ بنا لیا ہے۔ ایسے افراد نہ صرف ون ویلنگ پر ریس لگواتے ہیں بلکہ اس ریس پر جو بھی کھیلتے ہیں اور یہ سب کچھ کرنے کے لئے وہ ون ویلنگ کے جنون میں مبتلا نوجوان لڑکوں کا استعمال کرتے ہیں، ان موٹر سائیکلوں کی چینیں گریاں بدل کر موٹر سائیکل کو وزن میں ہلکا اور مزید خطرناک بنا جاتا ہے۔

موٹر سائیکل ٹینک انہی خاصی رقم کے عوض موٹر سائیکل کی ازس نو عمرت کرتے ہیں اور اس میں خطرناک پرزے نصب کر کے اس کی رفتار کو بڑھا

دیتے ہیں۔
آلٹرو سائیکل میکینکس کا کہنا ہے کہ انکے پاس موٹر سائیکل کا کام کروانے کیلئے بچے، بڑے اور نوجوان سب ہی آتے ہیں، جو ریس میں لگائی جاتی ہیں یا ون ویلنگ کی جانی ہے ان ریسوں میں اصل کردار میکینک کا ہوتا ہے، میکینک کی طرف سے ریس کی موٹر سائیکل تیار کی جاتی ہے اور پھر اسے چلانے کے لیے جسے مقرر کیا جاتا ہے اسے رائیڈر کہتے ہیں وہ رائیڈر اپنی زندگی کی پروا کیے بغیر اپنے گروپ اور اپنے میکینک کا نام روشن کرنے کے لیے ریس لگاتا ہے جو محض اوقات جان لیوا بھی ثابت ہو جاتا ہے، موٹر سائیکل کی ریس کے لیے مختلف شاہراہوں کا انتخاب کیا جاتا ہے۔ موٹر سائیکل کی ریس پر گروہوں کے درمیان شریٹس بھی لگائی جاتی ہیں

جو والدین اپنے بچوں کو موٹر سائیکل خرید کر دیتے ہیں، مگر ان کی سرگرمیوں پر نظر نہیں رکھتے وہ بھی قابل گرفت ہیں۔ والدین کی توجہ کے اپنے بچوں کو موٹر سائیکل دلاتے ہیں کہ ان کے بچے کو تعلیمی ادارے تک جانے میں پریشانی کا سامنا نہیں ہو، مگر

اپنے والدین کی طرف سے دی جانے والی اس سہولت کا غلط استعمال کرتے ہیں۔ والدین کو چاہیے کہ موٹر سائیکل کے ساتھ ہیلیمٹ بھی دلائیں کیوں کہ ہیلیمٹ سے محفوظ رہتا ہے۔ کسی حادثے کی صورت میں ہیڈ لیمٹ نہیں ہوتی اور بچے کے جاس زیادہ ہوتے ہیں۔ عموماً نوجوان ہیلیمٹ کا استعمال بہت کم کرتے ہیں۔ ہر والدین کی دلی خواہش ہوتی ہے کہ ان کی اولاد اعلیٰ تعلیم حاصل کرے کہ اچھے مقام پر فائز ہو اور والدین کا نام روشن کریں، لیکن ون ویلنگ کے دوران زخمی ہونے یا معذوری ہو جانے کے سبب وہ، والدین پر بوجھ بن جاتے ہیں۔ جوان اولاد کی معذوری والدین کی موت ہے۔

والدین کو چاہیے کہ وہ گھر کے ماحول میں مثبت سوچ کو فروغ دیں کیونکہ سوچ کا شکار ہونے سے بچنے کے آزاد سانس لینے کا

آپ کے پاس بہت سے آپشن ہوتے ہیں اگر شریٹ سوچ کے حامل اساتذہ کی شکر دہی میسر ہو جائے تو کوئی وجہ نہیں کہ آپ خود ہر برائی سے بچ سکتے ہیں۔ وقت ہم سے یہ تقاضا چاہتا ہے کہ ون ویلنگ کے مضر اثرات کے بارے میں نسل کو آگاہ کیا جائے ان کو بتایا جائے کہ یہ کھیل ہرگز نہیں بچہ کو جرم کا راستہ ہے۔ نوجوانی میں قدم رکھتے ہوئے بچوں کو گھر سے لے کر درس گاہ تک کے سفر میں ون ویلنگ کے نقصانات سے آگاہی کے لیے معلومات دینا والدین سے لے کر اساتذہ تک سب پر لازم ہے۔ ون ویلنگ ویلرز کی ذہنی حالت کی بہتری کے لیے ماہر نفسیات کے لیکچرز دینے چاہیں تاکہ ون ویلر نوجوان کی سوچ میں تبدیلی رونما ہو سکے۔

ون ویلنگ کے تدارک کے لیے سوسائٹی کا بھی اہم رول ہے لوگ سڑکوں پر دوڑتے ہوئے ون ویلروں کو دیکھتے ہیں برا بھلا بھی کہتے ہیں لیکن ان کو روکتے نہیں بلکہ اپنی آنکھوں کے سامنے مرنے ہوا بھی دیکھنا منظور کر لیتے ہیں یہاں بھی حکومت کو ذمہ دار کا مظاہرہ کرتے ہوئے والدین سوسائٹی کے معززین اور اساتذہ اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے اعلیٰ

افراد پر مشتمل افرادی تم تشکیل دینی چاہیے جو ون ویلنگ کو بھی روکے اور ون ویلر کے جنم کو بھی۔
والدین بچوں کی سرگرمیوں پر کڑی نظر رکھیں۔ غیر ضروری باہر موٹر سائیکل لے جانے سے گریز کریں۔۔۔ اپنے بچوں کو تمام حفاظتی اقدامات کے ساتھ ساتھ یہ بھی بتائیں کہ ان کی اور دوسروں کی زندگی کو بھی قیمتی ہے، آپ کی تھوڑی سی لاپرواہی کتنے بڑے حادثے کا شکار ہو سکتی ہے۔۔۔ خدارا بیٹوں کو خود مختار بنانے سے پہلے ان کو بتائیں کہ زندگی کے اصول وضوابط کیا ہیں، بچہ ڈرائیونگ کے قابل ہو گیا ہے تو ٹریفک کے قوانین سکھائیں، احساس، تحمل، مزاجی اور بردباری کو شعور بنائیں۔۔۔ اور ویلنگ سے روکیں۔۔۔ عرض ٹریفک کے اصول و قوانین کی باقاعدہ ٹریننگ دیں۔

بہت سے نوجوانوں کو ہائی اسپینڈ بائیک کی عادت سی ہو گئی ہے۔۔۔ کوئی ان کو روکنے کو نکلے والا نہیں ہے۔۔۔ سڑکوں پہ چھوٹے ہائیک پانچنی وین چن سوار لوگوں کو روکتے، درواں دواں ہیں۔۔۔ جب

انانیت کی ختم کی جائے؟

خدا کی دعویٰ کرتے ہیں اور اللہ پاک کے بندوں سے نفرت کے طور پر منہ پھیرتے ہیں۔
() وہ تکبر جو اللہ پاک کے رسول کے مقابلے میں ہو، جس طرح کفار مکہ نے کیا اور کہا کہ ہم آپ جیسے بشر کی اطاعت نہیں کریں گے، ہماری ہدایت کے لیے اللہ پاک نے کوئی فرشتہ یا سردار کیوں نہیں بھیجا، آپ تو ایک تمیم شخص ہیں۔
() وہ تکبر جو آدمی عام انسانوں پر کرے، جیسے انہیں حقارت سے دیکھے، جن کو نہ مانے اور خود کو بہتر اور بڑا یار رہے کہ تکبر کرنے سے انسان کافر تو نہیں ہوتا مگر انہوں کا بہت بڑا بوجھ ہے سر پر اٹھایا ہے اور جب تک تو یہ نہیں کرے گا اس وقت تک وہ ان کا سہ سے خلاص نہیں پاسکتا ہے۔
ایگو (انا) پیدا ہونے کی کثیر وجوہات میں سے ایک وجہ زیادہ تعریف کا ہونا بھی ہے۔ اگر کسی شخص کی بار بار تعریف کی جائے یا اس کی کامیابیوں کو حد سے زیادہ بڑھا چڑھا کر پیش کیا جائے، تو وہ اپنی اہمیت کے متعلق غیر حقیقی خیالات پیدا کر لیتا ہے، جو ایگو کا باعث بنتے ہیں۔ یہ معاملہ اکثر ان لوگوں میں ہوتا ہے جو زیادہ مشہور و معروف ہوتے ہیں۔ شہرت کی وجہ سے کسی بھی عقیدے کے نتیجے میں ایگو کا اظہار ہوتا ہے۔ اسی طرح بسا اوقات والدین کی تربیت کا انداز ایسا آمرانہ ہوتا ہے کہ وہ بچے کی شخصیت میں ایگو پیدا کر دیتا ہے۔ یعنی وہ والدین جو بچوں پر ضرورت سے زیادہ سختی کرتے ہیں تو اصولاً بچہ اپنے والدین سے ہی سیکھتا ہے کہ اسے کیا کرنا ہے۔ اگر والدین میں ایگو ہوتی ہے تو بہت ممکن ہوتا ہے کہ بچہ بھی اسی طریقے پر سیکھنے ہوئے انانیت

والدین ہی نہیں روکیں گے تو کوئی دوسرا کیسے روکے گا۔۔۔ ایسی اولاد دوسروں کو کیا اہمیت دے گی۔۔۔ یقیناً بات لڑائی جھگڑے تک پہنچے گی۔۔۔ سماجی و معاشرتی مسائل کی وجہ سے والدین اور بچوں کے صبر و برداشت کے پیمانے لبریز ہوتے جا رہے ہیں۔ زیادہ تر نوجوان والدین کی عدم توجہی کی بنا پر نفسیاتی دباؤ میں ون ویلنگ جیسی منفی سرگرمیوں کے ذریعے دوسروں کی توجہ حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہوئے اپنی اور دوسروں کی زندگی خطرے میں ڈالتے ہیں۔
ون ویلنگ نشے سے زیادہ خطرناک ہے۔ ایک ماہر نفسیات کا کہنا ہے کہ، ون ویلنگ کرنے والوں میں احساس کمتری اور معاشرتی مسائل جیسے والدین کی عدم توجہ، گھریلو ماحول، غربت، جہالت، بے روزگاری، بے راہ روی اور بری صحبت وغیرہ عوامل شامل ہیں۔ نوجوان اپنے آپ میں تنہا، عدم تحفظ اور عدم توجہ کی شکار ہو رہے ہیں، اس طرح کے نفسیاتی دباؤ اور غصہ کی حالت میں ون ویلنگ سمیت دیگر منفی سرگرمیوں کے ذریعے توجہ حاصل کرنے پر مجبور ہیں، کچھ نوجوان تحریک کا شوق ون ویلنگ کے ذریعے پورا کرتے ہیں۔
علمائے کرام نے ون ویلنگ کو غیر شرعی قرار دے دیا اور کہا کہ ہر وہ عمل جو جان کو خطرے میں ڈالے غیر شرعی ہے۔

علمائے کرام کا کہنا ہے کہ اسلام انسانی جان کی حفاظت کو اولین ترجیح دیتا ہے۔ ون ویلنگ جیسے جان لیوا کھیل اسلام میں سخت ممنوع ہیں، یہ اعمال خودشی کے مترادف ہیں، اسلام خود کو ہلاکت میں ڈالنے سے روکتا ہے۔

ضرورت اس امر کی ہے کہ حکومت اپنی ذمہ داری کا ادا کر کے ہونے صرف ون ویلنگ پر پابندی کے حوالے سے سخت ترین قانون سازی کرے بلکہ اس پر عمل کو بھی یقینی بنائے۔ ہمیں چاہیے کہ اپنے میدانوں کو آباد کریں، کھیل کے میدانوں کی تعمیر حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہونا ہے حد ضروری ہے۔ مذہب ممالک کی طرح اگر نوجوانوں کی ذہنی و جسمانی نشوونما کے لیے سخت سے سخت قانون سازی کھیل دریافت کے لیے توجہ آج ہم سماجی نوٹ چھوٹ کے ساتھ انتہا پسند معاشرے کی بنیاد نہیں رکھتے۔ اگر کھیلوں کے میدان ہوں گے تو یہ نوجوان اپنے شوق کی تسکین کے ساتھ صحت مند سرگرمیوں میں بلاہ چڑھ کر حصہ لیں۔

نوجوان ہمارا مستقبل اور معمار ہیں۔ انہیں اگر اپنی پروا نہیں تو ہم سب افراد کو مل کر ان کی تربیت اور حفاظت کرنی ہے، ضرورت اب صرف اس بات کی ہے کہ ہمارے سامنے ایک واضح خاکہ اور منصوبہ بندی ہو کہ ہمارے نوجوان درست نصب العین پر گامزن ہوں۔ یہ کام حکومت، والدین، اساتذہ اور نوجوانوں نے مل کر کرنا ہے۔ اپنے اپنے محلوں میں بزرگ اور بااثر شخصیات نوجوانوں کی بے راہ روی اور ان کے ناپسندیدہ حرکات سے چھٹکارا دلانے کے لیے نصیحت کریں اور ان کو مختلف فن سکھنے کی ترغیب دیں۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ اس وقت کے کھیل کروانے کے لیے انتہائی سخت اقدامات کیے جائیں

انانیت کی ختم کی جائے؟

غلامت صحبت بھی انانیت کی ایک بڑی وجہ ہے کہ جب ہم ایسے لوگوں کے ساتھ بیٹھتے ہیں جن کے افعال و اقوال میں غرور تکبر ظاہر ہوتا ہے تو سترنی صدا ممانات بڑھ جاتے ہیں کہ ہم بھی ان کا اثر قبول کر لیں گے اور غرور و تکبر کا اظہار کرنے لگیں گے ایسے لوگوں کی صحبت کا مشورہ دیا جائے جو عاجزی و انکساری کرتے ہوں۔
خود پسندی کے نقصانات بتائے جائیں اور اس کی مذمت بیان کی جائے عمارت انانیت بہت شائستہ ہو۔
یہ وہ کام ہیں جو انسان کو عاجزی اور انکساری کی طرف لے جاتے ہیں۔ کسی دانش ور نے کیا خوب کہا تھا: جو شخص تکبر کرتا ہے وہ بے وقوف ہے، کیوں کہ تکبر کرنا تو اللہ رب ذوالجلال کی صفت ہے، وہی تکبر بھی ہے، جہاں بھی ہے اور جہاں بھی۔
حضرت قطب ربانی ابو الفتح و شاہ سید محمد طاہر اشرف جیلانی رحمہ اللہ نے ایک مرتبہ مریدین کی تربیت کرتے ہوئے فرمایا: اپنے آپ کو کم تر سمجھو اور اپنی عبادت پر ناز مت کرو بلکہ دوسروں کے مقابلے میں حقیر سمجھو، کیوں کہ بزرگان دین کا یہی معمول ہے۔ یعنی دنیاوی معاملات تو دنیاوی ہیں دنیاوی معاملات میں بھی اپنے آپ کو کسی سے بڑا نہ سمجھو، اسی میں خیر ہے اسی میں بھلائی ہے۔
یہاں ایک بات خاص طور سے ذکر کرنے کی ضرورت ہے کہ جو لوگ انا پرستی کا شکار ہوتے ہیں تو انہیں سمجھنے کے لیے ہم بھی ایگو کا مظاہرہ کرتے ہوئے کوشش کرتے ہیں کہ اس شخص کی تہنی اور غرور ختم ہو جائے مگر اکثر طور پر ہمیں ناکامی کا سامنا کرنا پڑتا ہے، کیوں کہ یہ عمل غیر ممکن ہے۔ لہذا کسی شخص کی ایگو کا خاتمہ اگر ممکن ہے تو صحبت اور پیار کے ذریعے ہی ہو سکتا ہے، کیوں کہ محبت وہ ہتھیار ہے جو بڑے سے بڑے سنگ دل کو بھی موم کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔



انانیت کی ختم کی جائے؟

انانیت کی ختم کی جائے؟

انانیت کی ختم کی جائے؟

انانیت کی ختم کی جائے؟

کامران اقبال کی ذمہ دارانہ بیٹنگ سے جموں و کشمیر نے دہلی کو شکست دی



دہلی، 11 نومبر (یو این آئی) کامران اقبال (133 ناٹ آؤٹ) کی شاندار کارکردگی کی بدولت جموں و کشمیر نے رنجی ٹرافی ایلیٹ گروپ ڈی کے فائنل میں دہلی کو سات وکٹوں سے شکست دے دی۔ جموں و کشمیر نے نکل کے اسکور دو وکٹ پر 55 دو بارہ انگ کی شروعات، کامران اقبال نے فتح کے سینچن میں تیزی سے سکور کیا۔ انہوں نے اور دیشراں شرمہ نے تیسری وکٹ کے لیے 82 رنز

اقبال نے 147 گیندوں پر 20 چوکوں اور تین چھکوں کی مدد سے ناقابل شکست 133 رنز بنائے۔ پارس ڈوگرہ 12 گیندوں پر 10 رنز بنا کر ناٹ آؤٹ رہے۔ جموں و کشمیر کے بولر عاقب نبی جنہوں نے 35 رنز دے کر پانچ وکٹیں حاصل کیں، کو پیٹری آف دی فوج کا ایوارڈ دیا گیا۔ دہلی کی جانب سے ہر ہتھک شوٹین نے دو جبکہ مٹان

رانجی ٹرافی: بنگال نے ریلوے کو شکست دے کر بونس پوائنٹ حاصل کیا

سورت، 11 نومبر (یو این آئی) شاندار آل راؤنڈ کارکردگی کی بدولت بنگال نے رنجی ٹرافی ایلیٹ گروپ کے فائنل میں ریلوے کو ایک اننگز اور 120 رنز سے شکست دے کر بونس پوائنٹ کے ساتھ ڈرہم دست کامیابی حاصل کی۔ اسٹوپ بمبار اور شاہزاد احمد بنگال کے بیرونیات ہوئے، جنہوں نے نیم گروہ میں پہلی بونس پوائنٹ فتح دلائی۔ چار بیٹوں کے بعد، بنگال تین فوجات کے ساتھ 20 پوائنٹس لے کر گروپ سی کی پوائنٹس ٹیبل میں سرفہرست ہے۔ بنگال نے اپنی پہلی اننگز میں 474 رنز بنائے، جس کے جواب میں ریلوے کی ٹیم 222 رنز پر آؤٹ ہوئی۔ فالو ان کے بعد ریلوے نے 132 رنز پر ڈھیر ہو گئی، یوں بنگال نے چوتھے اور آخری دن ایک آسان جیت حاصل کی۔ شاہزاد احمد نے شاندار بولنگ کا مظاہرہ کرتے ہوئے 7 وکٹیں 56 رنز کے عوض حاصل کیں جو ان کی فہرست گلاس کرکٹ کی بہترین بولنگ ہے۔ راہول پراساد (2/41) اور محمد کیف (1/110) نے بھی بہترین کارکردگی دکھائی۔ اسٹوپ بمبار کو پہلی اننگز میں 135 رنز کی اننگز کھیلنے پر فتح کے بہترین کھلاڑی (پلیئر آف دی فوج) کا اعزاز دیا گیا۔ اس فتح کے ساتھ بنگال نے نصف اپنی پوزیشن مضبوط کر لی بلکہ میوزن کی تیسری کامیابی حاصل کر لی، اس سے قبل وہ تارا اٹھارہ اور گجرات کے خلاف بھی کامیاب ہو چکا ہے۔

زمبابوے کا پاکستان اور سری لنکا کے ہمراہ سہ ماہی سیریز کیلئے ٹیم کا اعلان، سکندر رضا کپتان ہر اسے۔



11 نومبر (یو این آئی) زمبابوے نے پاکستان اور سری لنکا کے ہمراہ سہ ماہی سیریز کیلئے ٹیم کا اعلان کیا۔ سکندر رضا کپتان ہر اسے۔ 11 نومبر (یو این آئی) زمبابوے نے پاکستان اور سری لنکا کے ہمراہ سہ ماہی سیریز کیلئے ٹیم کا اعلان کیا۔ سکندر رضا کپتان ہر اسے۔ 11 نومبر (یو این آئی) زمبابوے نے پاکستان اور سری لنکا کے ہمراہ سہ ماہی سیریز کیلئے ٹیم کا اعلان کیا۔ سکندر رضا کپتان ہر اسے۔

مسلمان علی آغا کی ون ڈے انٹرنیشنل کی دوسری سنچری



راولپنڈی، 11 نومبر (یو این آئی) پاکستان ٹیم کے کپتان مسلمان علی آغا نے ون ڈے انٹرنیشنل کی دوسری سنچری کی۔ انہوں نے 105 رنز بنا کر ناقابل شکست میدان سے واپس لوٹے۔ مسلمان علی آغا نے وقت گزرنے پر آئے تھے جب 76 رنز پر پاکستان کی ٹیم وکٹیں کھینچ گئیں۔ صائم ایوب 66 اور فخر زمان 32 رنز پر آؤٹ ہو چکے تھے۔ باہر ایمر کے 29 رنز پر آؤٹ ہونے کے بعد انہوں نے سین طلعت کے ساتھ مل کر انہوں نے پانچویں وکٹ کے لیے 139 رنز کی پارٹنرشپ قائم کی۔ سین طلعت نے 62 رنز پر آؤٹ ہونے کے بعد انہوں نے محمد نواز کے ساتھ مل کر 66 رنز کی پارٹنرشپ بنائی۔ مسلمان علی آغا کی ناقابل شکست سنچری کی بدولت پاکستان سری لنکا کو جیت کے لیے 300 رنز کا ہدف دینے میں کامیاب ہوا۔ مسلمان علی آغا 45 ون ڈے سنچریوں پر 2 چھریوں اور نصف سنچریوں کی مدد سے 1438 رنز بنا چکے ہیں۔

ویسٹ انڈیز اور افغانستان کے درمیان ٹی ٹوئنٹی سیریز 19 جنوری سے آغاز

نئی دہلی، 11 نومبر (یو این آئی) ویسٹ انڈیز اور افغانستان کے درمیان تین بیچوں کی ٹی ٹوئنٹی سیریز اگلے سال 19 جنوری سے شارجہ میں شروع ہوگی۔ شارجہ میں 19 سے 22 جنوری تک شیڈول ہونے والی یہ دو طرفہ سیریز اگلے سال فروری میں ہندوستان اور سری لنکا میں ہونے والے ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ کے پیش نظر دو فوجوں میں سے لیے انتہائی اہم سمجھی جا رہی ہے۔ ویسٹ انڈیز کرکٹ بورڈ کے ڈائریکٹر ہائیکر باسکومب نے اس سیریز کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا، "یہ سیریز ہماری تیاری کے لیے ایک بہترین پلیٹ فارم فراہم کرتی ہے۔ ہر میچ کے حالات میں مضبوطی اور پائیدار کارکردگی کو یقین دلانے کے لیے اسے ترجیح دینا ضروری ہے۔" ویسٹ انڈیز اور افغانستان کے درمیان اس سیریز میں ٹی ٹوئنٹی اور ٹی ٹوئنٹی ٹو کے میچ شامل ہیں۔

رضوان نے خود کپتانی چھوڑی، ان کے ہی مشورے سے ٹیم کی قیادت سنبھالی: شاہین آفریدی



راولپنڈی 11 نومبر (یو این آئی) پاکستان ون ڈے ٹیم کے کپتان شاہین آفریدی کا کہنا ہے کہ کچھ رضوان نے خود کپتانی سے ہٹنے کا فیصلہ لیا تھا، رضوان کو ہی سب سے پہلے بتایا کہ میں کپتان بن رہا ہوں۔ سری لنکا کے خلاف ون ڈے سیریز شروع ہونے سے قبل پاکستان ون ڈے ٹیم کے کپتان شاہین آفریدی نے راولپنڈی میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ میں جب پہلی بار کپتان بنا تھا تو میرا مقصد صرف کھیلنا ہی نہیں تھا، بلکہ کھیلنے کی سبکیاں بنانا تھا، اس پر بات نہیں کروں گا۔ شاہین آفریدی نے کہا کہ ون ڈے ٹیم کی کپتانی ہلکے وقت اور ان کو سب سے پہلے بتایا کہ میں کپتان بن رہا ہوں، ان کی رائے لی۔ کپتان شاہین آفریدی نے بتایا کہ رضوان نے خود کپتانی سے ہٹنے کا فیصلہ لیا تھا، اور رضوان کے ساتھ مشورے کے بعد ہی میں نے کپتانی قبول کی۔ فاسٹ بولر نے کہا کہ بیٹنگ، فیلڈنگ، بولنگ تینوں ڈیپارٹمنٹس پر فوکس کیا ہوا ہے، وہ مددگار تمام کھلاڑیوں کو کھیلنے پر توجہ دے گا۔ رضوان، باہر، فخر، صائم، شاہین کا ہی ذمہ داری لینے کا کام نہیں ہے۔ باہر ایمر کی فارم کے حوالے سے کپتان شاہین آفریدی نے کہا کہ باہر ضرور پرفارمنس اور سچری کے ساتھ واپس کریں گے۔ شاہین آفریدی کا کہنا تھا کہ مجھے جس سے مشورہ لینا ہوتا ہے میں لیتا ہوں، ایسا نہیں کہ صرف سابق کپتانوں سے ہی مشورہ لیتا ہوں، رضوان 2023ء سے اب تک سب سے زیادہ ون ڈے فارمیٹ میں رنز کر رہے ہیں، جو کھلاڑی فارم میں نہیں اس کو سپورٹ کر سکتی تریج ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان نے بیٹنگ اور فیلڈنگ کو مضبوط کرنا ہے، کپتان کو سنبھالنے میں شامل ہونا چاہیے، بیٹلینس ٹیم 15 کا اسکور ڈیٹا سے لیکر کپتان کی رائے ضروری ہے۔ اس کے علاوہ شاہین آفریدی کا کہنا تھا کہ سن نواز کا بیٹا ہونا، کافی وقت سے ٹیم کی ساتھ نہیں ٹھہرا تھا اس لیے اسے سکواڈ سے ریلیف دیا جائے تاکہ وہ باہر کھیلنے کا مطالبہ پلان سے باہر کر سکیں۔

بی بی ایل: 2025 میلورن ریٹیکڈ زکی فتح، سڈنی تھنڈر کے ارمان ادھورے رہ گئے



دونوں سے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا تھا اور انہوں نے اس فتح میں اپنی کارکردگی کو دہرایا۔ فتح کے دوران ٹی بار بارش ہوئی تاہم کھلاڑی کھینچے رہے۔ تھنڈر نے اپنے 20 اوورز میں سات وکٹ پر 148 رنز بنائے۔ جواب میں ہدف کا تعاقب کرنے والی ریٹیکڈز ایک موقع پر مشکلات کا شکار ہو گئی اور 73 رنز پر پانچ وکٹیں گنوا دیں۔ ایسی نازک صورتحال میں ویریم اورنگول فائم (26 گیندوں پر 37 رنز) نے فتح جیتنے والی شراکت قائم کی، جس سے میزبان ٹیم کو 11 گیندیں باقی رہ کر فتح جیتنے میں مدد ملی۔ اس سے قبل، تھنڈر نے چار چھکوں اور 26 (اورنگول 30) کے ذریعے اچھی شروعات کی۔ دونوں بے بازوں نے پہلی وکٹ کے لیے 60 رنز جوڑے۔ اس کے بعد وہ 79 رنز پر چار وکٹیں گنوا بیٹھے، ویریم نے چار وکٹیں اور ڈرہم کے تھنڈر کے خطرناک کپتان فوجی ٹی ٹوئنٹی کو صرف 12 رنز پر آؤٹ کیا۔ آخری اوورز میں ہیدر نامت اور ایکا لائیڈ کی باورنگ نے مہمانوں کو ایک مقبول ٹوک ڈیا۔ میلاورن ریٹیکڈز کی جانب سے ڈیڈ راؤنڈ اور چار چھکوں کے ساتھ ویریم نے دو وکٹیں حاصل کیں۔ علی ایٹنگ ورتھ میں خلفور اور پائٹس جی نے ایک ایک بے باز کو آؤٹ کیا۔

ٹی بیلیڈ، 11 نومبر (یو این آئی) کپتان چار جیا ویریم (دو وکٹ 58 رنز) کی قیادت میں میلاورن ریٹیکڈز نے جب ٹیم ایک (بی بی ایل) اور نامت میں سڈنی تھنڈر کو وکٹ سے شکست دے کر مسلسل دوسری بار پلیئر آف دی فوج کا اعزاز حاصل کیا۔ زکی سونی مولیکس کی جگہ کھیتے ہوئے ویریم نے 149 کے تعاقب کے دوران 32 گیندوں پر 58 رنز بنائے۔ لیگ اسپنر نے 25 رنز کے عوض دو وکٹیں بھی حاصل کیں۔ ویریم نے صرف دو وکٹیں ہی بریلین ہیٹ کے خلاف بے اور گیند

جان سینانے ڈبلیو ڈبلیو ای کیرئیر میں اہم ترین اعزاز حاصل کر لیا



نئی یارک، 11 نومبر (یو این آئی) مشہور ریسلر اور ہالی ووڈ اداکار جان سینانے ڈبلیو ڈبلیو ای کیرئیر میں اہم ترین اعزاز حاصل کر لیا۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق جان سینانے نے ڈبلیو ڈبلیو ای میں ڈیویک مسٹر پورکوسٹ دے کر پہلی مرتبہ انٹرنیشنل ٹیٹل حاصل کیا۔ اپنے 23 سالہ ڈبلیو ڈبلیو ای کیرئیر میں پہلی مرتبہ انٹرنیشنل ٹیٹل جیتنے میں شپ جیت کر جان سینانے کیرئیر کا نیا سلسلہ عمل کر لیا۔ ڈبلیو ڈبلیو ای کیرئیر میں کم از کم ایک مرتبہ یونیورسٹی ٹیٹل جیتنے میں شپ، انٹرنیشنل ٹیٹل جیتنے میں شپ اور ڈبلیو ڈبلیو ای ٹیٹل جیتنے میں شپ کا نیا جیتنا ہوتا ہے۔ ریکارڈ 17 بار ڈبلیو ڈبلیو ای ٹیٹل جیتنے میں شپ، والے جان سینانے کیرئیر میں مل کر 25 ویں ریسلر بن گئے ہیں۔ ان سے قبل شان مائیکل بائرن، رچرڈ رومن ریسلر، ریسلر اور رومن ریسلر جی ایوارڈ حاصل کر چکے ہیں۔

سی اے بی کا ٹیسٹ کرکٹ کے لیے ایڈن گارڈنز میں سیکورٹی بڑھانے کا مطالبہ

کولمبو، 11 نومبر (یو این آئی) کرکٹ ایسوسی ایشن آف بنگال (سی اے بی) نے کولمبو پولیس سے اتوار سے ایڈن گارڈنز میں ہونے والے ہندوستان بمقابلہ جنوبی افریقہ سیریز کے پہلے ٹیسٹ میچ کے لیے سیکورٹی انتظامات کو مزید سخت کرنے کی درخواست کی ہے۔ توہمی دارالحکومت دہلی میں ہیکر ہونے والے ہکے کے پیش نظر شہر ہائی اربٹ پر ہے۔ دہلی دھماکے کے بعد ایڈن گارڈنز اور شہر کے تمام اہم راستوں اور داخلی راستوں پر سیکورٹی سخت کر دی گئی ہے۔ اضافی پولیس کی تعیناتی اور جامع حفاظتی حصار کا مطالبہ بنیادی طور پر دہلی میں لال قلعہ کے قریب ہونے والے ہکے کا رعبہ دھماکے کی وجہ سے ہے۔ ہیکر کو ایک ویڈیو کانفرنس میں کولمبو کے پولیس کمشنر منوج کمار ورنانے تمام پولیس اہلکاروں کے افسران کو ہدایت کی کہ وہ آئندہ ٹیسٹ میچ کے لیے سیکورٹی کو بڑھا دیں۔ اس حفاظتی انتظامات میں ایڈن گارڈنز اسٹیڈیم کے بیرونی علاقے، داخلی دروازے اور یونٹ کیلے میں ٹیموں کی پولیس کی موجودگی شامل ہوگی۔ پنڈال کے اندر اور باہر تمام سرگرمیوں پر کڑی نظر رکھی جائے گی۔ میڈیم کے اندر اور باہر سادہ کپڑوں میں پولیس اہلکار تعینات ہوں گے۔ تمام شیڈولڈ کم از کم دو بار ٹیٹل اسپیکر اور پینڈ ہیلڈ اسپیکرز سے چیک کیا جائے گا۔

بنگلہ دیش کے خلاف آئر لینڈ کا ٹھوس آغاز، آٹھ وکٹیں گنوا کر 270 رنز



سلسلہ (بنگلہ دیش)، 11 نومبر (یو این آئی) پال اسٹرنلک (60)، کینڈ کارمائیک (59)، کرس کیمبل (44) اور لوکن کر (41) کی شراکت سے آئر لینڈ نے پہلے ٹیسٹ میچ کے پہلے دن مشکل کا سٹیم تک آٹھ وکٹ پر 270 رنز تک پہنچا دیا۔ آئر لینڈ نے اس جیت کو پہلے بیٹنگ کا فیصلہ کیا۔ حسن محمود نے آئر لینڈ کو پہلا دھچکا لگا جب انہوں نے پہلے ہی اوور میں کپتان اینڈی گلبرنی (0) کو آؤٹ کر دیا۔ بیٹنگ کے لیے آئے والے کینڈ کارمائیک نے پال اسٹرنلک کے ساتھ اننگز کو آٹھ بڑھایا۔ دونوں بے بازوں نے دوسری وکٹ کے لیے 95 رنز کی شراکت داری کی۔ ناہیدران نے 27 ویں اوور میں پال اسٹرنلک کو آؤٹ کر کے شراکت کا خاتمہ کیا۔ پال اسٹرنلک نے 76 گیندوں پر پونچھ کے لگا کر 60 رنز بنائے۔ اگلے ہی اوور میں مہدی حسن میران نے بہری ٹیٹل (1) کو آؤٹ کیا۔ 44 ویں اوور میں مہدی حسن میران نے کینڈ کارمائیک کو آؤٹ کر کے بنگلہ دیش کو چوتھی وکٹ دلائی۔ کینڈ کارمائیک نے 129 گیندوں پر 7 پوکوں کی مدد سے 59 رنز کی اننگز کھیلی۔ کرس کیمبل 44 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے، انہوں نے چار چوکے اور دو چھکے لگائے۔ اس کے بعد حسن میران نے لوکن کر کو وکٹ کھیل لیا۔ اس کے ساتھ اسٹرنلک کو وکٹ دلائی۔ لوکن کر نے 80 گیندوں پر تین چوکوں اور دو چھکوں کی مدد سے 41 رنز بنائے۔ اینڈی میک برائن (5) اور چارڈن ٹیل 30 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے۔ کھیل کے اختتام پر، آئر لینڈ نے 90 اوورز میں آٹھ وکٹوں پر 270 رنز بنائے تھے، سری میکاگی (21 ناٹ آؤٹ) کی یز پر موجود تھے۔ بنگلہ دیش کی جانب سے مہدی حسن میران نے تین وکٹیں حاصل کیں۔ حسن میران نے دو وکٹیں کیں۔ حسن محمود، ناہیدران اور پال اسٹرنلک نے ایک ایک بے باز کو آؤٹ کیا۔

